ہفت روزہ
الجمعیۃ
نئی دہلی
جلد ۱۵ شمارہ ۱۷ ۲۶ اپریل تا ۲ مئی ۲۰۰۲ء ۱۲ تا ۱۸ صفر المظفر ۱۴۲۳ھ

اسلام اور مسلمانوں پر مسٹر اٹل بہاری باجپئی کا

حملہ

اعتدال پسندی کا چہرہ بے نقاب!

ہمیں اس پر کوئی حیرت نہیں ہے کہ اٹل بہاری باجپئی نے اسلام اور مسلمانوں کے خلاف ہرزہ سرائی کی ہے ہمیں غم و غصہ اس بات پر ہے کہ وزیراعظم رہتے ہوئے وہ سیکولر دستور کی دھجیاں اڑا رہے ہیں ——— محمد سالم جامعی

آخرکار وزیراعظم مسٹر اٹل بہاری باجپئی نے گزشتہ پچاس سالوں سے اعتدال پسندی کا جو نقاب پہن رکھا تھا [illegible] ... جب انھوں نے آر ایس ایس کی زبان میں بات کرتے ہوئے سیدھے طور پر اسلام اور مسلمانوں کو اپنی ملامت کا ہدف بنایا۔ مسٹر باجپئی نے گوا کی اپنی تقریر میں جو کچھ اسلام اور مسلمانوں کے متعلق سے کہا ہے ہم اس پر تبصرہ کرنے سے پہلے محترم باجپئی جی سے یہ پوچھنا چاہتے ہیں کہ آخر ایک سیکولر ملک میں کسی وزیراعظم کو کسی مذہب یا اس کے ماننے والوں پر نکتہ چینی کا حق کیا ہے؟ [illegible]

وہ ایک ایسے اسلام پر عمل کرتے ہیں جو جہاد کو لے کر چلتا ہے، عمل سے خالی ہوتا ہے اور ساری دنیا کو ایک سانچے میں ڈھالنے کی کوشش کرتا ہے۔ انھوں نے یہ بھی الزام لگایا ہے کہ دنیا میں جہاں بھی مسلمان رہتے ہیں وہ اپنے حکمرانوں کے لیے خطرہ بنے رہتے ہیں۔ اپنی اس تقریر میں مسٹر باجپئی نے اسلام کو بھی دو خانوں میں تقسیم کر دیا ہے۔ ان کے بقول ایک اسلام وہ ہے جو امن پسندی، تحمل، سچائی اور رحم دلی کی تعلیم دیتا ہے اور ایک اسلام وہ ہے جس کا آج کل پروپگنڈہ ہے اور جس میں امن پسندی اور تحمل نہیں ہے۔ یہ اسلام جہاد کو لے کر چلتا ہے اور یہ اسلام مسلمانوں کو پرامن رہنے کے بجائے ڈرا دھمکا کر مذہب کا پروپگنڈہ کرنے کی تلقین کرتا ہے۔ ہم اپنی روایات و اقدار کو محفوظ رکھتے ہوئے مسٹر باجپئی کی اس ہرزہ سرائی کے سلسلے میں کچھ کہنا نہیں چاہتے ورنہ ہم بھی اسی پیرایہ اور انداز میں بات کرنا جانتے ہیں جس انداز میں باجپئی جی نے بات کی ہے۔

[illegible]

باجپئی کا بیان آئین و جمہوریت کے منافی، اور فاشسٹ و مسلم دشمن ذہنیت کا عکاس ہے محاذ میں شامل سیکولر ہونے کا دکھاوا کرنے والی پارٹیوں کو فیصلہ کرنا چاہیے کہ وہ ملک کو بچانا چاہتی ہیں یا بی جے پی کو

امیر الہند حضرت مولانا سید اسعد مدنی مدظلہ کا بیان

[illegible]

مشرق وسطیٰ میں زمین کے بدلے امن

کیا اسرائیل سعودی منصوبہ کو قبول کر لے گا؟

امریکی صدر جارج بش نے سعودی عرب کے ولی عہد شہزادہ عبداللہ بن عبدالعزیز کے اس بیان کی تائید کی ہے کہ مشرق وسطیٰ میں قیام امن اور تمام عرب ممالک کے ساتھ تعلقات کو معمول پر لانے کے لیے ضروری ہے کہ [illegible] کرنے کے بعد کہا ہے کہ سعودی عرب کا منصوبہ ایک دلچسپ خیال ہے۔ فلسطینی لیڈر یاسر عرفات نے [illegible]

[illegible]

مشرف پاکستان کو اندھی گلی کی طرف دھکیل رہے ہیں

ریفرنڈم ملک کی جمہوری بنیادوں پر کاری ضرب۔ انسانی حقوق کمیشن کا اظہار تشویش

پاکستان کے انسانی حقوق کمیشن نے ریفرنڈم کو ملک کی جمہوری بنیادوں پر کاری ضرب بتایا ہے۔ انگریزی روزنامہ ڈان کے مطابق پاکستان انسانی حقوق کمیشن کے [illegible] اور سکریٹری جنرل محترمہ حنا جیلانی کی طرف سے پشاور میں جاری کردہ ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ پاکستان میں بنیادی انسانی حقوق کے دفاع کا ادارہ ہونے کے ناطے انسانی حقوق کمیشن جنرل پرویز مشرف کے [illegible] کو ان حقوق کے لیے ایک سنگین خطرہ تصور کرتا ہے۔ [illegible]

ایران ایک ماہ کے لیے تیل پر پابندی عاید کرے

۱۹۹۱ء میں ایران میں متعین کیے گئے عراقی جنگی جہاز واپس کیے جائیں: صدام حسین

[illegible]

بھارت بچاؤ مورچہ کے زیر اہتمام

عظیم الشان ریلی

بتاریخ ۲ مئی ۲۰۰۲ء بروز جمعرات ۱۰ بجے دن بمقام رام لیلا میدان، دہلی

زیر صدارت: حضرت مولانا سید اسعد مدنی مدظلہ، صدر جمعیۃ علماء ہند

مہمان خصوصی: اودت راج (رام راج) قومی صدر پسماندہ ذات و قبائل

مقررین خصوصی:
- حضرت مولانا سید ارشد مدنی ناظم تعلیمات دارالعلوم دیوبند
- عارف محمد خاں سابق وزیر حکومت ہند
- ڈاکٹر جوزف ڈیسوزا صدر آل انڈیا کرسچین کونسل
- ڈاکٹر جان دیال جنرل سکریٹری آل انڈیا کرسچین کونسل
- جناب [illegible]
- محترمہ سیما مصطفیٰ (صحافیہ)
- جناب [illegible] (صحافی)
- جناب [illegible] (صحافی) اور دیگر قائدین

اہم مطالبات

[illegible]

الداعیان: [illegible] محمود مدنی جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء ہند — [illegible] قومی صدر پسماندہ ذات و قبائل

رابطہ کے لیے: جمعیۃ علماء ہند، ۱۔ بہادر شاہ ظفر مارگ، نئی دہلی ۲، فون: [illegible]

[illegible]

ہفت روزہ الجمعیۃ نئی دہلی

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

فسادزدہ گجرات میں اسمبلی انتخابات
بی جے پی کی خطرناک چال

۴ اپریل کو وزیراعظم مسٹر اٹل بہاری باجپئی نے گجرات کے فسادزدہ گودھرا اور احمد آباد کے اپنے دورہ کے دوران نریندر مودی کو راج دھرم اپنانے کی جو صلاح دی تھی اس سے یہ تاثر ابھرا تھا کہ مسٹر باجپئی واقعی محسوس کرتے ہیں کہ گجرات کے فساد پر قابو پانے میں مودی حکومت کی ناکامی کی وجہ فرقہ واریت کا زہر ہے پھر وزیراعظم نے ذرا اپنا لہجہ سخت کرتے ہوئے مودی کو یہ وارننگ بھی دی تھی کہ فساد جلد سے جلد بند ہو جانا چاہیے اور میں ایک لمحہ کے لیے بھی فساد کو دیکھنا نہیں چاہتا اس سے یہ تاثر ملتا تھا کہ ہمارے محترم وزیر اعظم ایک ایسے وزیر اعلیٰ کو ناپسند کرتے ہیں جو فرقہ واریت کے زہر سے متاثر ہو کر کسی ایک فرقہ کی نسل کشی پر آمادہ ہو، وزیراعظم کے اس ریمارک کے بعد سیاسی مبصرین کا خیال تھا کہ اب گجرات میں مودی حکومت کے گنے چنے دن رہ گئے ہیں: "مگر اے بسا آرزو کہ خاک شدہ" کے مصداق نہ عوامی تاثر صحیح ثابت ہو سکا اور نہ ہی سیاسی مبصرین کا خیال عملی جامہ پہن سکا اور آج ۱۶ اپریل کو جب یہ سطریں لکھی جا رہی ہیں گجرات میں انسانیت کا قاتل مودی نہ صرف حکمرانی کے مزے لوٹ رہا ہے بلکہ بی جے پی (گوا) میں منعقد بی جے پی کی قومی عاملہ نے گجرات میں کارکردگی پر اس کی پیٹھ تھپتھپا کر یہ اختیار بھی دے دیا ہے کہ وہ اسمبلی تحلیل کرکے نیا عوامی فتویٰ بھی حاصل کر سکتا ہے۔

اس حقیقت کو بہر حال نظر انداز نہیں کیا جا سکتا کہ گجرات کی حالیہ منصوبہ بند مسلم نسل کشی جس میں محتاط اندازوں کے مطابق تقریباً آٹھ ہزار بے قصور افراد انتہائی درندگی اور سفاکیت کے ساتھ موت کی نیند سلا دیئے گئے ہیں، ہزاروں ہزار افراد اسپتالوں میں بے سہارا پڑے ہوئے موت و حیات کی کشمکش میں مبتلا ہیں، ایک لاکھ کے قریب مسلمانوں کے مکانوں، دوکانوں اور فیکٹریوں کو لوٹ اور جلا کر راکھ کے ڈھیر میں تبدیل کر دیا گیا ہے جن کے نقصان کا تخمینہ دس ہزار کروڑ روپے سے بھی زیادہ ہے اور آج صرف احمد آباد کے کیمپوں میں ایک لاکھ سے زائد ایسے بے سہارا بے قصور بچے، بوڑھے، خواتین اور نوجوان پڑے ہوئے ہیں جن کا کوئی پرسان حال نہیں ہے۔ صرف اور صرف مودی حکومت کی مجرمانہ فرقہ وارانہ دہشت گردی کا ہی نتیجہ ہے جس پر آج ملک کا سواد اعظم خون کے آنسو بہا رہا ہے مگر چونکہ سفاک نریندر مودی سنگھ پریوار کا ایک وفادار سپوت ہے اس لیے پورا سنگھ پریوار اس وقت اس کی پشت پر کھڑا ہوا ہے جس میں بدقسمتی سے ہمارے اعتدال پسندی کا مکھوٹا لگا کر ملک کو بے وقوف بنانے اور ۴ اپریل کو نریندر مودی کو راج دھرم اختیار کرنے کی نصیحت کرنے والے وزیر اعظم مسٹر اٹل بہاری باجپئی بھی شامل ہیں۔

گجرات کے حالیہ خوں ریز اور نسل کش فسادات نے ملک کے ضمیر کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا ہے اور آج تمام سیاسی و سماجی تنظیموں اور امن پسند عوام کی طرف سے یہ پرزور مطالبہ کیا جا رہا ہے کہ نریندر مودی حکومت کو برخاست کرکے گجرات میں صدر راج لگا دیا جائے، اپوزیشن کے علاوہ خود این ڈی اے میں شامل بہت سی پارٹیاں بھی اس مطالبہ میں شامل ہیں۔ ۱۵ اپریل کو بجٹ اجلاس کے دوسرے مرحلہ کے شروع ہوتے ہی اس مطالبہ پر پارلیمنٹ بھی تعطل کا شکار ہے مگر باجپئی حکومت ہے کہ اس کے کان پر کوئی جوں نہیں رینگ رہی ہے۔ باجپئی حکومت کی طرف سے نریندر مودی کی پشت پناہی اس حد تک کی جا رہی ہے کہ خواہ حکومت ختم ہو جائے مگر مودی کو ہٹانا منظور نہیں ہے۔

نریندر مودی ہٹائے جاتے ہیں یا نہیں ہمارے لیے اس میں کوئی دلچسپی کی بات نہیں ہے اصل سوال تو یہ ہے کہ بی جے پی کی قومی عاملہ نے گجرات میں وقت سے پہلے اسمبلی انتخابات کا اشارہ دے کر گجرات کے مسلمانوں کی لاشوں پر اپنی سیاسی بساط بچھانے کی کوشش کی ہے۔ بی جے پی کی قومی عاملہ نے جس میں وزیر اعظم بھی موجود تھے نریندر مودی کو یہ مشورہ دے کر کہ وہ اسمبلی تحلیل کرکے عوامی رائے حاصل کریں ایک خطرناک سیاسی کھیل کھیلا ہے۔ ظاہر ہے اس وقت گجرات کے جو سنگین حالات ہیں کسی طرح بھی پر امن انتخابات کے لائق نہیں ہیں، صوبہ کی ایک بہت بڑی آبادی حیران، سراسیمہ اور بے گھر ہو کر ریلیف کیمپوں میں پڑی ہوئی ہے جو لوگ اپنے گھروں پر ہیں وہ بھی انتہائی خوف زدہ زندگی گزارنے پر مجبور ہو رہے ہیں۔

اجڑے ہوئے لوگوں کے اپنے گھروں میں جا کر آباد ہونے کے امکانات معدوم ہوتے جا رہے ہیں سرکاری طور پر واپسی کے بعد ان کی حفاظت کی کوئی گارنٹی بھی نہیں دی جا رہی ہے۔ ایسے حالات میں آخر نئے انتخابات کا کیا جواز ہو سکتا ہے اس پر ہمارے سیاسی ماہرین کو غور کرکے کوئی جواب تلاش کرنا چاہیے۔

اصل بات یہ ہے کہ بی جے پی اور سنگھ پریوار کی دوہری تنظیمیں یہ سمجھ رہی ہیں کہ گجرات کے حالیہ مسلم کش منصوبہ کو کامیابی کے ساتھ پایۂ تکمیل تک پہنچا کر ریاست کے ہندو عوام میں ان کے لیے ہمدردی کی لہر دوڑ گئی ہے لیکن شاید انہیں معلوم نہیں ہے کہ نسل کشی کا منصوبہ بنانے والوں سے ہندوؤں کو بھی ہمدردی نہیں ہو سکتی اور یہی نسل کشی کا منصوبہ بنانے والے خود بھی انہیں تاکنے کا کام کرتے رہتے ہیں، انہیں دوسروں کو قتل کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے مگر یہ حقیقت بھی اپنی جگہ ہے کہ گجرات کے تمام ہندو فرقہ پرست نہیں ہیں آج گجرات کی سرزمین سے ہی مودی حکومت کی مخالفت میں زبردست آوازیں بلند ہو رہی ہیں، یہ الگ بات ہے کہ ان کی تعداد بھی کم ہے اور ان کی تعداد بھی لوگوں کو قتل کیا جا رہا ہے جنہیں [illegible] مطابق استعمال کرتے رہیں ایسا ممکن نہیں ہے۔

اس وقت ملک بھر میں بی جے پی اور گجرات کی مودی حکومت کے خلاف ہوا چل رہی ہے اور جس طرح مودی کی مخالفت کا سلسلہ شروع ہو چکا ہے اس سے بہتر تھا کہ پہلے مودی اسمبلی تحلیل کرنے کی فوری سفارش کریں اور چونکہ گورنر کا اس کے لیے [illegible] سفارش کو منظور کرنا [illegible] انتخابات کی [illegible] جاری کرتے ہیں اس لیے وقت گنوائے بغیر ہمارے سیاسی و سماجی رہنماؤں کو الیکشن کمیشن سے رجوع کرنا چاہیے اور اسے پوری سنجیدگی کے ساتھ بتانا چاہیے کہ یہ وقت گجرات میں انتخابات کا نہیں ان لاکھوں بے گھر اور اجڑے ہوئے لوگوں کی باز آبادکاری کا ہے جنہیں صرف اپنے مخالف سیاسی مفادات کے لیے مودی حکومت کی منصوبہ بند نسل کشی کے ذریعہ گھر سے بے گھر کیا گیا ہے۔ گجرات اس وقت ایک ہنگامی دور سے گزر رہا ہے جو الیکشن کمیشن کو بھی معلوم ہے۔ یہ بات اس کے حدود اختیار میں بھی ہے کہ وہ مناسب وقت تک انتخابات کو ملتوی رکھ سکتا ہے اس لیے سیاسی پارٹیاں جہاں سیاسی طور پر حکومت کے اس مجرمانہ عمل کی مخالفت کر رہی ہیں انہیں اس کے قانونی پہلوؤں پر بھی غور کرنا چاہیے۔

یہاں ہم ان تمام نام نہاد سیکولر پارٹیوں اور ان کے لیڈروں کے ضمیر پر بھی دستک دینا چاہتے ہیں جو ہر لمحہ ہندوؤں کی خاطر بی جے پی کی غلامی کو اپنا نصب العین بنائے ہوئے ہیں [illegible] کا ارادہ رکھتے ہیں وہ مسلمانوں کے قتل عام کی وجہ سے [illegible] عزت کا خیال کرتے ہوئے صاف طور پر این ڈی اے سے باہر نکل آنے کا اعلان کر دیں اور اس وقتی اور عارضی اقتدار [illegible] کی ضمیر رکھتے ہیں۔ □□

جواھر القرآن

سورہ ھود : ۱۱
ترجمہ آیات : ۱۶-۱۷
حضرت شیخ الہندؒ

○ یہی ہیں جن کے واسطے کچھ نہیں آخرت میں آگ کے سوا (ف) اور برباد ہوا جو کچھ کیا تھا یہاں اور خراب گیا جو کمایا تھا (ف)

○ بھلا ایک شخص جو ہے صاف راستہ پر اپنے رب کے اور اس کے ساتھ ساتھ ہے ایک گواہ اللہ کی طرف سے اور اس سے پہلے گواہ تھی موسیٰ کی کتاب رستہ ڈالتی اور بخشواتی (اوروں کی برابر ہے) بلکہ یہی لوگ مانتے ہیں قرآن کو اور جو کوئی منکر ہو اس سے سب فرقوں میں سے سو دوزخ ہے ٹھکانا اس کا سو تو مت رہ شبہ میں اس سے بیشک وہ حق ہے تیرے رب کی طرف سے اور پر بہت سے لوگ یقین نہیں کرتے (ف)

فوائد: —— علامہ شبیر احمد عثمانیؒ

(ف) یعنی ان اعمال پر دوزخ کے سوا وہ کسی چیز کے مستحق نہیں۔ [illegible]

(ف) یعنی دنیا میں جو کام محض دنیوی اغراض کے لیے کیے تھے، آخرت میں پہنچ کر ظاہر ہو گا کہ سب برباد ہوئے اور [illegible] سب ہی کچھ خراب گئیں یہاں کوئی کام نہ دیں گی۔

(ف) یعنی یہ شخص [illegible]

(ف) یعنی یہود و نصاریٰ [illegible]

(ف) یہ خطاب ہر شخص کو ہے [illegible]

کانگریس سیاسی چندوں میں کھلے پن کی حامی ہے

سابق وزیر خزانہ مسٹر من موہن سنگھ کا ایک انٹرویو

س: دو حالیہ انتخابات لڑنے کے بعد اچانک کانگریس کے اندر انتخابی چندے کی وصولیابی کا طریقہ کار بدلنے کی ضرورت کیسے آن پڑی؟ آپ کی صدارت میں اس کے لیے کانگریس نے ایک کمیٹی بھی بنائی۔

ج: یہ ضرورت تہلکہ کیس میں کچھ پارٹیوں کے لیڈروں پر الزامات کی وجہ سے آئی۔ تہلکہ کی وجہ سے ملک کے سارے سیاسی احاطے کی حرمت پر سوالیہ نشان لگ گیا تھا۔ اس لیے کانگریس نے اپنی پارٹی کی ۱۲۵ سالہ روایات کے مطابق میری صدارت میں پارٹی کے اخراجات کے انتظام کے لیے نظام قائم کرنے کے لیے یہ کمیٹی بنائی تھی۔ اس میں میرے سوا سے رام رمیش اور کچھ دوسرے لیڈر بھی شامل تھے۔

س: کمیٹی نے کن رہنما ہدایات پر سفارشات دی ہیں اور ان کی شکل کیا ہے؟

ج: کمیٹی کو یہ ہدایت دی گئی تھی کہ ملک کی سیاست کو کالے پیسے سے کیسے نجات دلائی جائے ہم نے پارٹی خرچ کو دو حصوں میں بانٹ کر اس کا اندازہ لگایا ہے۔ اس میں پہلا حصہ پارٹی کے روزمرہ کے خرچ کا ہے اور دوسرا حصہ انتخابی اخراجات کا۔ روزمرہ کے خرچ کے لیے سالانہ ۸۰-۷۰ کروڑ روپے کی ضرورت کا اندازہ لگایا گیا ہے اور اس کے لیے پارٹی کے سرگرم ممبران سے [illegible] [illegible]

> کانگریس نے سیاسی پارٹیوں کے ذریعہ چندہ جمع کرنے کے عمل میں کھلا پن لانے کے لیے سابق وزیر خزانہ اور پارٹی کے سینئر لیڈر مسٹر من موہن سنگھ کی صدارت میں ایک کمیٹی بنائی تھی [illegible] [illegible]

کی گئی ہے۔

س: اس پیسے کا انتظام کیسے کیا جائے گا؟

ج: اس پیسے کو رضاکارانہ چندے سے جمع کیا جائے [illegible]

س: انتخابی چندہ کیسے جمع کریں گے؟

ج: انتخابات کیلئے چندہ جمع کرنے کے طریقے بھی شفاف رکھنے کی سفارش کمیٹی نے کی ہے [illegible]

[illegible]

نئی نصابی کتابوں کو ماہرین کی جانچ کے بعد چھاپنے سے متعلق

این سی ای آر ٹی کی درخواست سپریم کورٹ نے خارج کر دی

تعلیم کے بھگوا کرن کا جو الزام مرکزی حکومت اور اس کے ادارے این سی ای آر ٹی کے اوپر لگتا رہا ہے اس کی کالی حد تک تصدیق سپریم کورٹ کی جانب سے بار بار دی جاری ہدایات سے بھی ہو رہی ہے۔ [illegible]

[illegible]

بی جے پی ہندوتو کی پناہ میں

[illegible]

کانگریس کے سامنے اہم مسائل

[illegible]

مسلمانوں کے لئے آر ایس ایس کا حکم۔ فاشزم کی طرف ایک قدم

معروف کالم نویس اور رکن پارلیمنٹ جناب کلدیپ نیّر کی خصوصی تحریر

آر ایس ایس نے اپنی مجوزہ میٹنگ میں جو تجویز پاس کی ہے اس میں کوئی نئی بات نہیں ہے۔ خود آر ایس ایس کی تعلیم کہنے والے آر ایس ایس نے اس مرتبہ بھی مسلمانوں کے خلاف تعصب و تنگ نظری کا کھل کر اظہار کیا ہے [illegible]

یہاں وارننگ کا معاملہ بالکل صاف ہے [illegible]

[illegible]

سفر روزگار

جنٹکس اور مالی کولر بایولوجی میں سنہرا مستقبل

[illegible]

تنخواہ اور دیگر سہولیات

[illegible]

تعلیمی قابلیت

[illegible]

تربیتی ادارے

[illegible]

کورس اور مضامین کا مواد

[illegible]

(باقی صفحہ ۱۲ پر)

www.[illegible]

گجرات کا ہولناک مسلم کش فساد

جمعیۃ علماء ہند کے صدر حضرت مولانا سید اسعد مدنی اور دوسرے مسلم لیڈروں اور تنظیموں نے سب سے پہلے گجرات میں ہونے والے گودھرا سانحہ کی پرزور الفاظ میں مذمت کی۔ ۲۸ فروری ۲۰۰۲ء کے اخبارات میں جمعیۃ علماء ہند کے صدر کی طرف سے واقعہ کی مذمت کی خبر شائع ہوئی جس میں انہوں نے حکومت سے یہ مطالبہ بھی کیا کہ وشو ہندو پریشد کی اشتعال انگیزی کو روکا جائے۔

یکم مارچ ۲۰۰۲ء کے انڈین ایکسپریس [illegible] اور تقریباً سبھی قومی اخبارات اور روزنامہ اخبارات میں گودھرا کے سانحہ کی مذمت میں مسلم لیڈروں کا مشترکہ بیان شائع کیا جس پر صدر جمعیۃ علماء ہند کے بھی دستخط ہے۔

وزیر اعظم سے سرکردہ لیڈروں کی درخواست

وشو ہندو پریشد نے گودھرا کے سانحہ کی آڑ لے کر پورے ہندوستان میں بند کرانے کا اعلان کیا۔ اور اس کے کارکنوں نے پوری ریاست گجرات میں تشدد برپا کر دیا۔ اس پر صدر جمعیۃ علماء ہند نے یکم مارچ ۲۰۰۲ء کو جمعیۃ کے صدر دفتر دہلی میں سیکولر رہنماؤں اور تمام مذاہب کے سرکردہ شخصوں کی میٹنگ بلائی تاکہ وشو ہندو پریشد کی شروع کی گئی نسل کشی کی مشترکہ طور پر مذمت کی جائے۔

اس کے بعد سیکولر لیڈروں اور سرکردہ شخصوں نے مشترکہ طور پر وزیر اعظم سے مداخلت اور قتل عام روکنے کی اپیل کی۔ اس میٹنگ میں [illegible]

وزیر اعظم سے ملاقات

[illegible]

نائب صدر سے ملاقات

[illegible]

جنتر منتر پر تمام مسلم تنظیموں کا دھرنا

[illegible]

صدر جمہوریہ سے ملاقات

[illegible]

جمعیۃ کی پہلی امدادی ٹیم

[illegible]

سونیا گاندھی کو میمورنڈم

[illegible]

احمد آباد کی ابتدائی سروے رپورٹ

[illegible]

ایک لڑکی کی بپتا

[illegible]

فتنہ منصوبہ پر عمل در آمد

[illegible]

فرقہ وارانہ فسادات نہیں بلکہ بے قصور مسلمانوں کا قتل عام

[illegible]

گجرات میں جانوں اور جائیداد و املاک [illegible]

(جمعیۃ علماء ہند کی

قسم نقصان	احمد آباد	آنند	پالن پور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
اموات	۵۵۸	۸۰	۲۰	۹	۱۳	[illegible]	۵۹
زخمی	۲۵۵۸	۱۳۵	۲۹	۱۵	۴۱	۲۹	۵۵
نقصان	-	-	-	-	-	[illegible]	-
[illegible]	[illegible]	۵۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مساجد	۲۰	۳۶	-	۲	۸	۳	۵
مدارس	-	-	-	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	-	-	-	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مکانات	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	-	[illegible]	[illegible]
دوکانیں	-	[illegible]	[illegible]	[illegible]	-	[illegible]	[illegible]
[illegible]	-	-	-	-	-	-	-
[illegible]	-	-	-	۴۵	-	-	-
[illegible]	-	[illegible]	-	-	-	[illegible]	-
[illegible]	-	-	-	-	-	-	-
[illegible]	-	-	-	-	-	[illegible]	-
[illegible]	-	[illegible]	-	-	-	-	-

[illegible]

جمعیۃ علماء ہند کی خدمات

ہو گئے ہیں ... حقیقت ایک بڑا علاقہ ... صرف ... کے نقصانات ... وہ جانے تب تک کہ ... کے ... کی جانیں ... کے خوف اور بے یقینی ... بھی بہتر ... سے ... قدرتی ... کے خلاف ... اس وقت ... ضمیروں کی اصل ... اس کی ... کوشش کر رہے ہیں۔ ... میں ... ہونے ... کر ... کوششیں ... ضروری ... اقدامات کے ... کی حکومت کے ... کم ... جن ... حالات ... حقیقت معلوم ... کر رہے ہیں ... تمام ... کرتے ہوئے ... اپنے ... ماں ... بے بس ... بوڑھے ... زندہ ... ان ... جانیں ... کیا جا سکے ... جا سکتے ہیں۔

(مولانا) محمود اسعد مدنی
جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء ہند دہلی

گجرات ہو جاتا ہے۔

جان اور مال کے نقصان کا سروے وقت کی فوری ضرورت

مرنے والوں کی تعداد سرکاری طور پر بہت کم بتائی گئی ہے۔ جو لوگ امداد اور راحت کاری کے کاموں میں لگے ہوئے ہیں اور مرنے والوں کی صحیح تعداد معلوم کر رہے ہیں، ان کا کہنا ہے کہ صرف احمد آباد میں تقریباً ایک ہزار افراد مارے گئے ہیں۔ حکومت نے گودھرا سمیت گجرات میں تشدد کے واقعات میں ہلاک ہونے والوں کی کل تعداد ۷۰۰ بتائی ہے لیکن سروے اور راحت کاری میں لگے ہوئے کارکنوں کا کہنا ہے کہ مرنے والوں کی کل تعداد اگر زیادہ نہیں تو کم سے کم دو ہزار ہے۔ اس تشدد کی آگ دور دراز دیہات تک پھیل گئی ہے اور حکومت نے ان علاقوں تک رسائی حاصل کرنے کی کوشش نہیں کی ہے۔

ایسی صورت میں غیر سرکاری تنظیموں کے لئے جان اور مال کے نقصان کا صحیح اندازہ لگانا مشکل ہو گیا ہے۔ گجرات کی مودی سرکار وشو ہندو پریشد اور بجرنگ دل کی تنظیموں کی مذموم حرکتوں پر پردہ ڈالنے کی بھرپور کوشش کی ہے۔ ایک واقعہ میں ۱۴۰ افراد کو زندہ جلا دیا گیا مگر سرکاری طور پر اس طرح زندہ جلائے جانے والوں کی تعداد صرف ۹ بتائی گئی ہے۔ چونکہ متاثرین کو اطمینان بخش معاوضہ ادا کرنے اور ان کی راحت کاری کے لئے ان کی صحیح تعداد معلوم ہونا لازمی ہے۔ اس لئے غیر سرکاری تنظیموں اور انسانی حقوق کمیشن کیلئے یہ بہت ضروری ہے کہ متاثرین اور ان کے جانی اور مالی نقصانات کا مکمل سروے کرایا جائے۔ احمد آباد میں جمعیۃ علماء کے ... [illegible]

اب تک کی گئی ہیں:

(۱) گودھرا سانحہ اور اس کے بعد ہونے والی ایجی ٹیشن کے بعد مودی سرکار کو احتیاطی اقدامات کے لئے کافی وقت اور موقع ملا لیکن مودی کی حکومت اور اعلیٰ افسران خود وشو ہندو پریشد اور بجرنگ دل کے لیڈروں اور دہشت گردوں کے ساتھ مل کر قتل اور غارت گری میں شریک ہو گئے۔ ان حملہ آوروں نے بہت سے مسلمانوں کو گجرات کے چیف سکریٹری اور ریاستی وزیر داخلہ کی آنکھوں کے سامنے زندہ جلا دیا۔ ان قصور وار ذمہ داروں کو فوراً برطرف کیا جانا چاہئے ورنہ انصاف کا حصول ناممکن ہوگا۔

(۲) ایک مقام پر پانچ یا سات افراد کو زندہ جلا دیا گیا اور پھر ان کی کھوپڑیوں کو پھینک دیا گیا ان میں سے صرف باقی رہ جانے والی کھوپڑیوں کو شمار کر کے مرنے والوں کی سرکاری تعداد بتائی گئی ہے اس لئے حکومت نے مرنے والوں کی جو تعداد بتائی ہے وہ حقیقت سے بہت کم اور صرف ایک علامت کہی جا سکتی ہے۔ اسی طرح جن مرنے والوں کی لاشیں کنوؤں اور گڑھوں میں پھینک دی گئیں ان کی تعداد ہزاروں تک ہو سکتی ہے لیکن ان کی اصل تعداد ابھی راز میں پوشیدہ ہے۔ اس لئے ہمارا مطالبہ ہے کہ جان اور مال کا سروے آزادانہ اور غیر جانبدارانہ ایجنسیوں اور تنظیموں سے کرایا جائے اور جمعیۃ علماء کو بھی سروے ٹیم میں شامل کیا جائے۔ اگر ضرورت ہو تو سروے فوج کی نگرانی میں کیا جائے۔

اس لئے ضروری ہے کہ کسی مکان میں رہنے والوں کی اصل تعداد اور کسی کارخانہ میں کام کرنے والوں کی صحیح تعداد معلوم ہو سکے۔ اس کے مطابق معاوضہ کے لئے تعلیم دی جائے۔

(۳) گجرات میں وشو ہندو پریشد اور بجرنگ دل کے لوگ مسلمانوں کے گھروں میں پولیس اور ہوم گارڈ کے بھیس میں داخل ہو کر عورتوں اور بچوں کو ہراساں کر رہے ہیں اور جو بھی مرد نظر آ رہے ہیں انہیں گرفتار کر رہے ہیں تاکہ ... کر دیا جائے۔ ... فوراً ... کرائی جائیں۔

احمد آباد اور اس کے مضافات میں مسلمانوں کا قتل عام، پولیس کی گولی سے مارے گئے مسلمان

قتل کئے گئے مسلمانوں کی غالب اکثریت میں عورتیں اور بچے شامل تھے اور ان میں سے اکثر حملہ آوروں کا نشانہ بنے جن کی قیادت وشو ہندو پریشد اور بجرنگ دل کے کارکن کر رہے تھے۔ لیکن ایسی مثالیں بھی دیکھنے میں آئیں کہ پولیس نے بے بس مسلمانوں پر فائرنگ کی اور اس سے بہت سے مسلمان مارے گئے۔ کچھ عینی شاہدوں نے جو قریب کے دیہات سے (احمد آباد سے ۲۵-۳۰ کلو میٹر) فرار ہو کر آئے اور امدادی کیمپوں میں پناہ گزیں تھے، بتایا کہ ان کے دیہاتوں میں رہنے والے مسلمانوں کا قتل عام کیا گیا، پورے پورے خاندان ہلاک کر دیئے گئے اور کوئی فرد باقی نہیں ... رپورٹ درج کرانے اور نقصان کا تخمینہ داخل کرنے اور لاشوں کو اٹھانے کے لئے بھی زندہ نہیں بچا۔

پچھلے تمام ریکارڈ ٹوٹ گئے

ہر ایک نے یہی بتایا کہ اس مرتبہ کا قتل عام گجرات میں پچھلے تمام فرقہ وارانہ فسادات کی حدود کو پار کر گیا۔ ۱۹۶۹ء، ۱۹۸۵ء، ۱۹۸۹ء یا ۱۹۹۲ء میں جانوں کے اتلاف اور بربریت میں بھی ایسی مثال نہیں ملتی۔ ہر کسی نے یہی بتایا کہ اس سے پہلے ایسی بربریت کبھی نہیں ہوئی ہیں۔ اس لئے ان فسادات کے ساتھ حالیہ قتل عام کے واقعات کا موازنہ کرنا گمراہ کن ہے۔

بدترین تشدد کے واقعات

تشدد کے اکثر واقعات میں حملہ آور ٹولیوں کی قیادت احمد آباد کے مسلم علاقوں میں مقامی وشو ہندو پریشد اور بجرنگ دل کے لیڈر کر رہے تھے۔ فسادات کی طویل تاریخ نے احمد آباد شہر کی تاریخ بدل ڈالی ہے اور اسے فرقہ وارانہ خطوط پر تقسیم کر دیا ہے۔ جس میں مسلمان سمٹ کر کچھ علاقوں میں گھیٹو آبادی کی طرح رہتے ہیں۔ اس مرتبہ مسلم کثرت کے کئی علاقے جہاں حزہ ... کے لوگ آباد ہیں نشانہ بنائے گئے۔ جن میں سے کچھ علاقوں پر ۵۰۰۰ سے ۱۵۰۰۰ تک مسلح ہجوم حملہ آور ہوئے۔

نرودا میں کیا ہوا؟

ایسے حملہ کا بدترین واقعہ نرودا پاٹیا میں ہوا تھا جہاں تقریباً پچیس ہزار مسلمانوں کی بستی کو مکمل طور پر تباہ کر دیا گیا۔ اس حملے سے زندہ بچنے والوں کا بیان ہے کہ مقامی پولیس نے پوری طرح بلوائی ہجوم کا ساتھ دیا۔ یہ حادثہ ... اب شہر کے متعدد امدادی کیمپوں میں پناہ گزیں ہیں، نورانی مسجد کو سب سے پہلے کیس سلنڈروں سے جلایا گیا۔ پٹرول اور مٹی کا تیل ڈال کر جلایا اور خاکستر کر دیا گیا۔ جب کچھ مسلم نوجوانوں نے بلوائیوں کی مزاحمت کرنی چاہی تو پولیس نے ان پر گولی چلا دی اور ان میں سے کچھ نوجوانوں کو مار ڈالا۔ کیمپ میں مقیم لوگوں نے کہا کہ انسپکٹر پولیس ... بھی کچھ ... نے انہیں تحفظ فراہم کرنے سے انکار کیا اور بلوائیوں کے ہجوم کی جانب دھکیل دیا۔ جب مسلمانوں کی جانب سے پولیس کے ... بلوائیوں کی طرف سے ظلم کی اس بستی کے اندر گھس گئے اور لوٹ مار کر کے اسے آگ لگاتے رہے۔ امدادی کیمپ میں ایک کے بعد دوسرے شخص نے جو زندہ بچا تھا بتایا کہ اور گھروں کے اندر جانیں بچا رہے لوگوں کو زندہ جلا دیا گیا اور عورتوں کی عصمت دری کی گئی۔ ایک حاملہ عورت کا پیٹ چاک کر دیا گیا اور بچے کو بھی ... گیا اور زمین پر پٹک کر مار دیا گیا۔ اس سے نکلیں اور دہشت ناک بھیجنے کے ... پھر جانے کے لئے بھاگ گئے اور بلوائیوں نے گھروں کو لوٹا اور جلا دیا۔ تمام کا مکمل ... دیا۔

سرکاری طور پر نرودا پاٹیا میں مرنے والوں کی تعداد ۹۰ کے قریب بتائی گئی ہے جب کہ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق زندہ بچنے والے لوگوں کی شہادتوں سے ثابت ہو چکا ہے کہ بہتوں نے اپنے عزیز و اقارب کے تمام ...

جلتے جنہیں خود اپنی آنکھوں سے زندہ جلائے جاتے ہوئے دیکھ چکے تھے۔ مرنے والوں کی اصل تعداد اس سے کہیں زیادہ ہے۔ بہت سے لوگوں نے یہ بھی بتایا کہ اچانک ریزرو پولیس نے کچھ لوگوں کو جو اپنی جان بچا کر فرار ہونا چاہتے تھے بھاگ کر بلوائیوں کے حوالے کر دیا۔ اور حملہ آور ہجوم نے انہیں مار ڈالا اور ان کی لاشیں کنوؤں میں پھینک دیں۔ اکثر لاشیں جلا دی گئیں اور اس طرح مسخ کی جا چکی تھیں کہ ان کی پہچان مشکل تھی۔ اور زندہ بچنے والوں میں اکثر لوگوں کو اپنے رشتہ داروں اور عزیزوں کی لاشوں تک پہنچنے اور ان کی آخری رسوم ادا کرنے کی مہلت نہیں دی گئی۔ دوڈھا کے رہنے والوں نے بتایا کہ دین (دانو ... باپو) ... سوسائٹی کے بیگمان ... (جمعیۃ) ... بچے پانچ ... انگھیوں کے سامنے لوگوں کو قتل کیا اور عورتوں کی عصمت ریزی کی گئی۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ انسپکٹر سرجا (مقامی پولیس انسپکٹر) نے گودھرا سانحہ کے بعد علاقہ کا دورہ کیا اور مقامی ہندو لوگوں کو حفاظت کا یقین دلایا لیکن یہ کہ ہجوم دیہات کے گواہوں نے بتایا کہ سرجا نے اپنے دوسرے پولیس اہلکاروں سمیت اس قتل عام میں سرگرم حصہ لیا۔

سندرم نگر میں انسانی سوزی

ایک عینی شاہد کے مطابق باپو نگر علاقہ کے پاس سندرم نگر میں ایک مسلم بستی پر بھی اسی طرح حملہ کیا گیا۔ ایک مقامی مدرسہ جو بستی کے کنارے پر واقع تھا اس پر ۱۵۰۰۰ بلوائیوں کے ہجوم نے پولیس کو ساتھ لے کر حملہ کیا۔ اس موقع پر پولیس نے ان مسلمانوں پر جو گولی چلائی جنہوں نے بلوائیوں کے حملے کی مزاحمت کرنے کی کوشش کی، ٹرک بھر گیس سلنڈر لائے گئے اور انہیں مدرسے کی عمارت میں دھماکہ کرنے کے لئے استعمال کیا گیا۔ مدرسہ کی پانچ فٹ اونچی دیوار کو مسمار کرنے کے لئے لکڑی سے کام لیا گیا۔ مدرسہ کے قریب رہنے والے مسلمان اور بلوائیوں کے درمیان ۳۶ گھنٹہ تک جم کر لڑائی ہوئی۔ اس دوران میں بلوائیوں نے اسے گروپ گروپ بسوں میں بٹھا کر ... نکلتے ہوئے بلوائیوں کی جگہ ... گیا۔ آخر کار بلوائیوں کی مزاحمت کرنے والے مغلوب ہو گئے اور مسلمان اپنی جانیں بچانے کیلئے فرار ہونے پر مجبور ہو گئے۔ بلوائی چاروں طرف سے بستی کے اندر داخل ہو گئے اور گیس سلنڈروں اور پٹرول بموں سے بھرپور آتش زنی کی گئی۔ اس بستی میں اکثر مکانات پختہ پرائیویٹ کاریں، اسکوٹر، سائیکلیں اور آٹو رکشا وغیرہ پوری طرح جلا دیئے۔ دھات کا فرنیچر اور چھت کے پنکھے بھی آگ اور دھماکے سے پگھل گئے۔

بلوائیوں نے مدرسہ کی پوری طرح جلی ہوئی دیواروں پر بھڑکانے والے نعرے لکھ دیئے تھے۔ یہ پولیس کی طرف سے حمایت پر فخر کیا گیا تھا جیسے یہ اندر کی بات ہے پولیس ہمارے ساتھ ہے، جان سے ماریں گے، بجرنگ دل زندہ باد، ہندو ... زندہ باد۔

حملوں کی مشترک خصوصیات

جس طرح مسلمانوں پر حملے کئے گئے واقعات ہوئے، ان سب میں کچھ مشترک خصوصیات نمایاں ہیں۔ جیسے بلوائی ہجوم کے ارکان اور رہنما وار دان میں حصہ لینے والے لوگ بھی خاص تعداد میں شامل ہوتے تھے جنہیں ایک منصوبہ کے ساتھ لگے کی خاص حرکتوں کی تربیت دی گئی تھی، درحقیقت یہ بلوائی کسی خاص تنظیم یا ہجوم سے زیادہ ایک ٹیم معلوم ہوتے تھے۔ ایسا نہیں کہ ...

(باقی صفحہ ... پر)

نہیں کی ہے۔ اس قتل عام کا سلسلہ چلتا رہا تھا اس طرح پر گودھرا سانحہ کے بعد تشدد ... برپا کیا گیا، جس میں حملہ آور ہجوم اس لئے ... افراد ہونے میں کامیاب ہو گیا کہ ہجوم میں شامل حملہ آوروں کو شناخت نہیں کیا جا سکتا تھا اور ... سب لوگ پہچانے ... اعلیٰ ... افراد کے خلاف رپورٹ درج کرائی گئی ... اسی طرح ... مشتبہ ... کو مجرمانہ مقدمات میں پھنسایا گیا جنہیں مجرموں کے خلاف قرار دیا گیا ... ان ... عدالت سے ... لیکن ... کو ... کے چکر لگانے پڑے۔ گجرات کے ایک پولیس افسر کے بقول حملہ آور ہجوم نے ان ہدایات پر عمل کیا۔ جو انہیں دی گئی تھیں۔ ظاہر ہے کہ ... کی تعداد ... قانونی مقدمہ ... مشکل ہو جاتا ہے۔ ایک پولیس افسر نے کہا کہ ایسے واقعات میں ثبوت ...

...قصان اعداد و شمار کی روشنی میں

(...سوبے رپورٹ کے مطابق)

[illegible]	راجکوٹ	سابر کانٹھا	سورت	سریندر نگر	بڑودہ	کھیڑا	کل
-	۳	۴۰۰	-	-	۳۵	۴۱	۱۲۳۳
-	۵	۳۰۰	-	۳۲	۶	-	۳۵۸۹
-	-	۱۵۲	-	-	-	-	۱۶۹
۱۵	۳۰	۳۱۸۶	-	-	۱۶۰	-	۱۳۱۴۳
۵۹	۷۰۰	۱۵۰۰۰	-	-	۳۵۵۰	۳۱۰۰	۹۲۱۹۳
۱	۱	۵۵	۲	-	۱۲	۱۸	۳۲۵
-	۲	۱۰	-	۲	۱	-	۶۳
-	۳	۲۰	-	۲	۲	۵	۶۶
-	۱۰۰	۳۱۳۱	-	۱	۸۹۰	۵۵۰	۱۳۰۵۱
-	۱۵۲	۲	-	-	-	۳۲۵	۱۰۳۳
-	-	۳۰	-	-	۳۰	-	۹۰
-	۹۰	۳۹	-	-	۳	-	۱۳۳
-	۳۱۰	۳۸۳	-	۱۳	۱۶۰	-	۱۳۳۹
-	-	-	-	-	۵۰	-	۵۰
-	-	۱۴۵۰۰ کڑ	-	-	-	-	۱۳۲۳۵۰ کڑ
-	-	۲۳۲۲	-	-	-	-	۲۴۱۳

... نقصان ... [illegible]

اللہ تعالیٰ کی اپنے بندوں پر رحمت اور نیک بندوں کے ساتھ معاملہ

افادات : مولانا مفتی ڈاکٹر عبدالواحد صاحب

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روایت کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں نے ظلم کرنا اپنے اوپر بھی حرام کیا ہے اور تم پر بھی حرام کیا ہے تو تم باہم ایک دوسرے پر ظلم نہ کیا کرو۔ (مسلم)

حضرت ابوہریرہ نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے لیے سو رحمتیں ہیں (یعنی اللہ تعالیٰ نے رحمت کے سو حصے کیے ہیں) جن میں سے اس نے جنات اور انسانوں اور جانوروں اور حشرات میں رحمت کا صرف ایک حصہ اتارا ہے۔ اس ایک حصہ کی وجہ سے وہ باہم ایک دوسرے سے مہربانی کرتے ہیں اور ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں۔ اسی ایک حصہ سے وحشی جانور اپنے بچوں سے محبت رکھتے ہیں، رحمت کے باقی ننانوے حصوں کو اس نے قیامت کے دن کے لیے رکھ چھوڑا ہے کہ ان سے اپنے مومن بندوں پر رحم فرمائے گا۔ (مسلم و بخاری)

حضرت جندب رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے خدا کی قسم کھا کر کہا کہ اللہ فلاں کو نہیں بخشے گا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کون ہے جو مجھ پر قسم کھاتا ہے کہ میں فلاں کو نہیں بخشوں گا (جا) میں نے فلاں کو (تو) بخشا اور تیری قسم کا عمل (یعنی جھوٹا) کر دیا۔ (مسلم)

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا (مخلوق پر) رحم کرنے والوں پر رحمان رحم کرتا ہے تو تم زمین والوں پر رحم کرو تو آسمان والا تم پر رحم کرے گا۔ (ترمذی، ابوداؤد)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بتایا اللہ فرماتے ہیں کہ جس نے میرے دوست اور ولی سے دشمنی کی میری طرف سے اس کو اعلان جنگ (یعنی میری طرف سے اس کو جنگ کا اعلان) ہے۔ میرا بندہ میرا قرب کسی اور عمل سے جو مجھے پسند ہو اتنا حاصل نہیں کرتا جتنا کہ اس عمل سے جو میں نے اس پر فرض کیا ہے۔ میرا بندہ نوافل کے ذریعے میرے قریب ہوتا رہتا ہے۔ یہاں تک کہ میں اس سے محبت کرنے لگتا ہوں۔ جب میں اس سے محبت کرتا ہوں (اس کے اعمال میری مرضی کے لیے ہوتے ہیں) [illegible] ... مرضی مستقیم پر قائم رہنا اس کیلئے بہت سہل ہو جاتا ہے) میں اس کا وہ کان ہو جاتا ہوں جس سے وہ سنتا ہے (یعنی وہ وہی سنتا ہے جس کے سننے کی میں نے اجازت دی ہے) اور اس کی وہ آنکھ ہو جاتا ہوں جس سے وہ دیکھتا ہے (یعنی وہ صرف وہی دیکھتا ہے جس کے دیکھنے کی میں نے اجازت دی ہے) اور وہ ہاتھ ہو جاتا ہوں جس سے وہ کام کرتا ہے (یعنی وہ صرف وہی کام کرتا ہے جس کے کرنے کی میں نے اجازت دی ہے یا حکم دیا ہے) اور وہ پاؤں ہو جاتا ہوں جس سے وہ چلتا ہے (یعنی وہ صرف میری مرضی کے کام میں چلتا ہے) اس کے سوا وہ کوئی حرکت نہیں کرتا ہے اور اس کوئی حرکت کرتا ہے اب اگر وہ مجھ سے کوئی سوال کرے گا تو میں اسے دوں گا اور اگر میری پناہ میں آنا چاہے گا تو میں اسے پناہ میں لے لوں گا۔ (بخاری شریف)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ اپنے مومن بندے کی توبہ سے اس شخص سے بھی زیادہ خوش ہوتے ہیں جس نے کسی ہلاکت خیز جگہ میں پڑاؤ کیا۔ اس کے ساتھ اس کی سواری ہے جس پر اس کا سامان اور پانی ہے۔ وہ سر رکھ کے سو گیا، جب جاگا تو دیکھا کہ اس کی سواری کہیں جا چکی ہے، اس نے اس کو تلاش کیا یہاں تک کہ جب گرمی اور پیاس کی شدت ہوئی تو اس نے سوچا کہ میں اسی جگہ جہاں میں (سویا) تھا واپس جاتا ہوں اور وہاں سوتا ہوں یہاں تک کہ مجھے موت آ جائے۔ اس نے (لیٹ کر) اپنا سر اپنے بازو پر رکھا کہ اسی حالت میں مر جائے۔ (پھر) آنکھ جو کھلی تو دیکھا کہ اس کی سواری اس کے پاس ہی کھڑی ہے اور اس پر اس کا سامان اور پانی موجود ہے۔ اس شخص کو اپنی سواری اور اپنے سامان کے ملنے سے (اتنی) خوشی ہوئی کہ خوشی میں بے اختیار کہہ اٹھا:
اللھم انت عبدی و انا ربک (اے اللہ تو میرا بندہ ہے اور میں تیرا رب ہوں) اللہ تعالیٰ کو مومن بندے کی توبہ سے اس سے بھی زیادہ خوشی ہوتی ہے۔ (مسلم)

جنت میں داخل ہونے والے آخری شخص کا حال

مفتی محمد سلمان منصورپوری

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جنت میں سب سے آخر میں داخل ہونے والے شخص کا حال یہ ہوگا کہ وہ گرتا پڑتا چل رہا ہوگا اور جہنم کی آگ کی لپٹیں اسے جھلسا رہی ہوں گی، پھر جب وہ جہنم سے بالکل نکل جائے گا تو جہنم کی طرف دیکھ کر بے اختیار کہے گا کہ وہ ذات بڑی بابرکت ہے جس نے مجھے تجھ (جہنم) سے نجات عطا فرمائی اور یقیناً اللہ تعالیٰ نے مجھے وہ نعمت بخشی ہے جو اولین و آخرین میں سے کسی کو بھی نہیں عطا کی گئی۔ پھر اس کے سامنے ایک درخت ظاہر ہوگا تو وہ عرض کرے گا کہ اے رب کریم آپ مجھے اس درخت کے قریب فرما دیجئے تاکہ میں اس کے سایہ میں بیٹھوں اور اس کے پانی سے پیاس بجھاؤں۔ اس پر اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ اے آدمی اگر میں تیری مراد پوری کر دوں تو تو یقیناً اور مانگے گا؟ وہ شخص کہے گا کہ نہیں پروردگار اور مزید سوال نہ کرنے کا پکا وعدہ کرے گا، چنانچہ اللہ تعالیٰ اس کی معذرت کو قبول فرمائے گا کیونکہ وہ اس کی بے صبری کی طبیعت سے واقف ہے اور اسے اس کے مطلوبہ درخت کے پاس پہنچا دے گا۔ وہ شخص اس کے قریب جا کر اس کے سایہ میں بیٹھے گا اور وہاں موجود پانی پیئے گا۔ پھر اس کے لیے ایک دوسرا درخت سامنے لایا جائے گا جو پہلے درخت سے زیادہ اچھا ہوگا تو پھر وہ شخص اللہ تعالیٰ سے اس کے قریب جانے کی درخواست کرے گا۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا کیا تو نے وعدہ نہیں کیا تھا کہ مجھ سے اور سوال نہ کرے گا؟ اور اگر میں تیری مراد پوری کر دوں تو پھر کوئی اور سوال کرے گا؟ چنانچہ وہ شخص پھر سوال نہ کرنے کا وعدہ کرے گا اور اللہ تعالیٰ اس کی بے صبری کو جانتے ہوئے چشم پوشی فرما کر اسے اس درخت کے قریب پہنچا دے گا اور وہ اس کے سایہ اور پانی سے فائدہ اٹھائے گا۔ پھر ایک تیسرا درخت جنت کے دروازے کے بالکل قریب نمودار ہوگا جو پہلے دونوں درختوں سے زیادہ خوبصورت ہوگا تو یہ شخص اس کے قریب جانے کی بھی درخواست کرے گا ... پھر جب اسے اس درخت تک پہنچا دیا جائے گا تو اسے وہاں اہل جنت کی آوازیں سنائی دیں گی تو وہ درخواست کرے گا کہ اے رب کریم! اب مجھے جنت میں داخل فرما دیجئے۔ تو اللہ جل شانہ اس شخص سے مخاطب ہو کر فرمائے گا کہ کس چیز نے تیرے سوال کو ختم کیا؟ کیا تو اس بات پر راضی نہیں ہے کہ میں تجھے دنیا کی دوگنی جنت عطا کر دوں؟ تو وہ شخص حیرت زدہ ہو کر کہے گا کہ اے رب کریم آپ رب العالمین ہو کر مجھ سے مذاق فرماتے ہیں؟ (اتنی روایت بیان کر کے اس حدیث کے راوی حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ ہنس پڑے اور حاضرین سے فرمایا کہ مجھ سے نہیں پوچھتے کہ میں کیوں ہنس رہا ہوں؟ تو حاضرین نے یہی سوال آپ سے کیا تو آپ نے فرمایا کہ اسی طرح اس روایت کو بیان کرتے وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بھی ہنسے تھے اور جب صحابہ نے آپ سے اس کی وجہ پوچھی تھی تو آپ نے فرمایا تھا کہ میں رب العالمین کے ہنسنے کی وجہ سے ہنس رہا ہوں کیونکہ جب وہ بندہ عرض کرے گا کہ کیا رب العالمین آپ رب العالمین ہو کر مجھ سے مذاق کر رہے ہیں تو رب

(باقی صفحہ پر)

نعت
منور بستوی

دکھا رہا ہے جو روز محشر مجھے بھی مہر و شباب میرا
مرا شفیع بن کے آ گیا ہے حبیب رسالت مآب میرا
وہیاں تھا مشکل بہت مگر، گیا کہیں اضطراب میرا
[illegible] مسلسل عذاب میرا
مجھے پتا کر کہیں نہ لے جا سکے گی آوارہ سوچ میری
[illegible] نہ جانے کیوں کر حجاب میرا
میں [illegible] کرتا ہوں، مجھے [illegible]
[illegible] عشق سے ہوا ہے بیدار خواب میرا
[illegible]
[illegible] دل پر طرح ہوا ہے قلب میرا
[illegible]
[illegible] صحرا [illegible] ہے سرِ سوال پر حساب میرا
[illegible]
[illegible] دشت و جنگل میں گم ہو جانے روشن [illegible] میرا
[illegible]
[illegible] بیٹھا سے سراب میرا
[illegible] مصیاں شعار بندہ ہوں تو پروردگار محشر
حساب سے [illegible] کیا کرے گا حساب ہے بے حساب میرا
[illegible]
[illegible] سرگشتگی کتاب میرا
[illegible]
[illegible] کتاب میرا

جہیز
ولی اللہ ولی بستوی

جہیز نام ہے انسان کی بربادی کا
جہیز نام ہے محرومی کا ناکامی کا
جہیز کہتے ہیں ڈاکہ زنی کو چوری کو | جہیز کہتے ہیں رشوت کو سود خوری کو
جہیز کہتے ہیں یارو! حرام خوری کو | جہیز کہتے ہیں اک باپ کی مجبوری کو
جہیز دین و شریعت میں ایک لعنت ہے
جہیز ظلم ہے، فتنہ ہے اور ذلت ہے
جہیز مانگنا بدعت ہے اور جہالت ہے | جہیز مانگنا رسوائی ہے، حماقت ہے
جہیز مانگنا بداخلاقی ہے، خباثت ہے | جہیز مانگنا گمراہی اور ضلالت ہے
جہیز مانگنے والے خبیث ہوتے ہیں
مخالفین قرآن و حدیث ہوتے ہیں
جہیز موت ہے ماؤں کی زندگی کے لیے | جہیز عیب ہے، تعلیم و بندگی کے لیے
جہیز زہر ہے، دولتوں پہ بندگی کے لیے | جہیز سد عظمت ہے، روشنی کے لیے
جہیز بیٹیوں کے واسطے وہ ناگن ہے
کہ جس کے زہر سے اجڑا خوشی کا گلشن ہے
جہیز رب سے بغاوت ہے اور عداوت ہے | جہیز باعث نفرت ہے اور عداوت ہے
جہیز ایک مصیبت ہے اور مصیبت ہے | جہیز مانگنا جرم ہے اور بے مروت ہے
جہیز مانگنا تو کام ہے لٹیروں کا
جہیز مانگنا تو کام ہے فقیروں کا
جہیز مانگنے والا تو اک بھکاری ہے | جہیز مانگنے والا تو اک شکاری ہے
جہیز مانگنے والا تو اک جواری ہے | جہیز مانگنے والا تو ایک ناری ہے
ولی جہیز جو مانگے ہے وہ سوالی ہے
کس قدر ظلم و مروت سے خالی ہے

دستور ہند کے تئیں مودی کی وفاداری انتہائی مشکوک ہے

معروف صحافی جناب پرفل بدوائی کی ایک تجزیاتی تحریر

[illegible]

اپنے آپ کو غیر محفوظ سمجھنے کی وجہ سے

مسلم ملازمین گجرات سے باہر تبادلے کے خواہشمند

[illegible]

گجرات کے فساد نے انسانیت کو شرمسار کر دیا ہے

جمعیۃ علماء ہند کے زیر اہتمام فرقہ وارانہ ہم آہنگی کنونشن سے پوری کے شنکر آچاریہ کا خطاب

[illegible]

لدھیانہ میں کل مذاہب امن کانفرنس

[illegible]

جمعیۃ علماء ضلع مہراج گنج کی اہم میٹنگ

[illegible]

بقیہ: جنت میں داخل ہونے والے...

[illegible]

بقیہ: مسلم کش فساد...

[illegible]

سانحہ ارتحال

[illegible]

بقیہ: باجپئی کا حملہ

بقیہ: آر ایس ایس کا حکم

بقیہ: زمین کے بدلے امن

بقیہ: کون ہوگا

بقیہ: انٹرویو سمون سنگھ

بقیہ: انتہائی تشکیک

گجرات میں چار دن

محمد سالم جامعی

تن ہمہ داغ داغ شد

قسط ۳

کون ہوگا ہندستان کا بارہواں صدر جمہوریہ

کیا کے آر نارائنن ڈاکٹر راجندر پرساد کی برابری کرسکیں گے؟

ہندوستان کے گیارہویں صدر جمہوریہ کے آر نارائنن کی مدت اس سال ۲۴ جولائی کو ختم ہو جائے گی اس کے ساتھ ان پہلے الیکشن کمیشن ان کے جانشین کے انتخاب کا عمل شروع کرے گا اس کے تحت ۷۷۶ ارکان پارلیمنٹ اور ۳۰ ریاستوں کی اسمبلیوں کے ۴۱۲۰ ممبران کا انتخابی ادارہ [illegible] جولائی کے دوسرے ہفتے میں ہوگی۔

اگلا صدر جمہوریہ کون اور کیسا ہو اس مسئلہ پر ملک کی اہم سیاسی پارٹیوں نے ابھی [illegible] کے ساتھ غور کرنا شروع نہیں کیا ہے لیکن اس کیلئے ممکنہ امیدواروں کے نام ابھر کر سامنے ضرور آنے لگے ہیں۔

[illegible]

ان سب کے ساتھ سابق [illegible] ہندوستان کے پہلے صدر جمہوریہ ڈاکٹر راجندر پرساد کی [illegible]

(باقی صفحہ ۲ پر)

گجرات کے ہولناک فساد کے متاثرین کی بھرپور امداد واعانت کیجئے

اہل خیر حضرات سے امیر الہند حضرت مولانا سید اسعد مدنی مدظلہ کی اپیل

[illegible]

(۱) جمعیۃ علماء ہند، ۱، بہادر شاہ ظفر مارگ نئی دہلی-110002 فون: 011-3311455, 3317729

(۲) [illegible] گجرات فون: 079-2120642, 9825045994

نوٹ: چیک / ڈرافٹ [illegible] Jamiat Ulama-i-Hind [illegible]

جمعیۃ ریلیف کمیٹی گجرات Jamiat Relief Committee Gujarat کے نام ارسال کریں۔

شعبۂ نشر و اشاعت، جمعیۃ علماء ہند، ۱، بہادر شاہ ظفر مارگ، نئی دہلی-110002

خریدار حضرات متوجہ ہوں

[illegible]

۳۰ اپریل ۲۰۰۲

الجمعیۃ

پرنٹر و ناظر: مولانا اسعد مدنی
ایڈیٹر: [illegible]
مینیجر: [illegible]
مقام اشاعت: دفتر الجمعیۃ، ۱، بہادر شاہ ظفر مارگ، نئی دہلی 110002
مطبوعہ: [illegible]